متعین کر دیا ہے۔ قابلِ ذکر پاکستانی شہری دنیا میں جہاں بھی دفن ہوئے، کتاب میں مذکور ہیں۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء تک کی مشرقی پاکستان کی شخصیات بھی شامل ہیں (مگر بھاشانی، شیخ مجیب الرحمٰن، قاضی نذر الاسلام کی شمولیت مصنف کے اپنے معیار سے مطابقت نہیں رکھتی)۔ ہر شخصیت پر ۴ سے ۲۰ سطروں تک معلومات دی گئی ہیں۔ مصنف کے بقول بہت سی نام ور مرحوم شخصیات اس لیے شامل ہونے سے رہ گئیں کہ ان کی مستند تاریخ وفات دستیاب نہ ہوسکی۔ ہمارے خیال میں اگر آخر میں ایسی ایک فہرست دے دی جاتی تو مطلوبہ معلومات رفتہ رفتہ جمع ہوسکتی تھیں۔

ابتدا میں دو مضامین 'اسلامی ادب میں وفیات نویسی کی روایت' (عارف نوشاہی) اور 'اُردو میں وفیات نگاری' (مصنف) شامل ہیں۔ مصنف کا مقالہ ۵۶ صفحات پر پھیلا ہوا ہے، جس میں انھوں نے اُردو میں ذخیرۂ وفیات نویسی کا نہایت مہارت اور باریک بینی سے جائزہ لیا ہے اور اس موضوع پر شائع شدہ کتابوں کی مختلف النوع کمیوں، کوتاہیوں اور غلطیوں کی بجا طور پر نشان دہی کی ہے۔ یہ جائزہ بجاے خود ایک نہایت عمدہ تحقیقی مقالہ ہے۔

مصنف پیشے کے اعتبار سے میڈیکل ڈاکٹر ہیں۔ متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات سے وقت نکال کر اس نوعیت کا کام انجام دینا، ایک بہت بڑی مہم سر کرنے کے مترادف ہے۔ اسے دیکھ کر بہ خوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ انھوں نے کس قدر خونِ جگر صرف کیا ہوگا۔ بلاشبہہ وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

نقوشِ صحابہؓ، تالیف: ارشاد الرحمٰن۔ ناشر: دار التذکیر، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۹۱۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: میرے صحابہؓ ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرامؓ کے حالات زندگی مسلمانوں کے لیے ہمیشہ ایک پسندیدہ موضوع رہے ہیں۔ خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کی تربیت میں بطور رول ماڈل ان کا نمایاں حصہ رہا ہے۔ گذشتہ کچھ عرصے سے اس حوالے سے عربی کتب کے تراجم بھی مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ اس کتاب کا بنیادی مواد خالد محمد خالد کی عربی کتاب رجال